

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ^{٢١}
 إِنَّمَا تَخْدُلُ مِنْ دُوْنِهِ الْأَهْلَةَ إِنْ يُرِدُنَ الرَّحْمَنُ بِصُرُّرِ لَلَّاتِغْنِ عَنِّي
 شَفَاعَتْهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقَدُونَ^{٢٢} إِنِّي إِذَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ^{٢٣} إِنِّي
 أَمْدُتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونَ^{٢٤} قِيلَ ادْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي
 يَعْلَمُونَ^{٢٥} لَا يَبَا غَفَرَلِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُنْكَرِ مُبِينَ^{٢٦} وَمَا أَنْزَلْنَا
 عَلَىٰ قَوْمٍ مِّنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْذِلِينَ^{٢٧}
 إِنْ كَانَتِ الْأَصْيَحَةُ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ خِيَدُونَ^{٢٨} يَحْسَرُهُ عَلَىٰ
 الْعِبَادِ حَمَّا يَأْتِيهِم مِّنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهِزُونَ^{٢٩} أَلَمْ
 يَرَوْا كَمْ أَهْلَكَنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ^{٣٠}
 وَإِنْ كُلَّ لَّهَا جَمِيعٌ لِّدِينِنَا مُحْضَرُونَ^{٣١} وَإِيَّاهُمُ الْأَرْضُ الْبَيْتُ^{٣٢}
 أَحِيدُنَّهَا وَأَخْرَجُنَّا مِنْهَا حَيَا فِيهِ يَا كُلُونَ^{٣٣} وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّتٍ
 مِّنْ تَخْيِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَرْنَا فِيهَا مِنَ الْعِيُونِ^{٣٤} لِيَا كُلُونَ مِنْ
 ثَمَرَةٍ لَا وَمَا عَمِلْتُهُ أَيْدِيهِمْ طَأْفَلَ يَشْكُرُونَ^{٣٥} سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ
 الْأَرْضَ وَاجْ كُلَّهَا مِنْهَا تَنْبَتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمَحَا لَا يَعْلَمُونَ^{٣٦}
 وَإِيَّاهُمُ الْأَيْلُ^{٣٧} صَلَّى نَسْلَخُ مِنْهُ الْتَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ^{٣٨}

۲۳ وال پارہ۔ وَمَالِيَ (اور میں کیوں)

(۲۲) آخر میں اس کی عبادت کیوں نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اُسی کی طرف تمہیں لوٹایا جانا ہے؟
 (۲۳) کیا میں اُسے چھوڑ کر دوسرے معبد بنالوں؟ اگر اللہ تعالیٰ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو اُن کی سفارش میرے کسی کام نہ آسکے گی اور نہ ہی وہ مجھ کو چھڑا سکیں گے۔ (۲۴) اُس حالت میں، میں یقیناً کھلی گمراہی میں ہوں گا۔ (۲۵) میں تمہارے پروردگار پر ایمان لے آیا ہوں۔ سوتم (بھی) میری بات سن لو۔“
 (۲۶) آخر کار ان لوگوں نے اسے قتل کر دیا اور اس شخص سے) ارشاد ہوا ”جنت میں داخل ہو جا، اُس نے کہا: ”کاش! میری قوم کو معلوم ہوتا، (۲۷) کہ میرے پروردگار نے مجھے بخش دیا اور مجھے معزز لوگوں میں شامل فرمادیا۔“ (۲۸) اس کے بعد ہم نے اُس کی قوم پر آسان سے کوئی شکر نہ اُتارا، ہمیں اُتارنے کی کوئی ضرورت بھی نہ تھی۔ (۲۹) وہ (سزا) صرف ایک دھماکہ تھی اور یہاں کیک وہ سب بُجھ کر رہ گئے۔
 (۳۰) (ایسے) بندوں کے حال پر افسوس ہے۔ کبھی اُن کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آیا جس کی انہوں نے ہنسی نہ اڑائی ہو۔ (۳۱) کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ ان سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں کہ وہ پھر اُن کی طرف لوٹ کر نہیں آئے؟ (۳۲) یقیناً سب کو ہمارے سامنے اکٹھا حاضر کیا جانا ہے۔

رکوع (۳) اللہ تعالیٰ کی کچھ نشانیاں

(۳۳) ان لوگوں کے لیے مُردہ زمین ایک نشانی ہے۔ ہم اسے دوبارہ زندہ کرتے ہیں، اور اس میں سے غلہ نکالتے ہیں، جس میں سے یہ لوگ کھاتے ہیں۔ (۳۴) ہم اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ کو نشوونما دیتے ہیں۔ ہم اس میں چشمے جاری کرتے ہیں،
 (۳۵) تاکہ لوگ اس کے پھل کھائیں اور یہ ان کے ہاتھوں نہیں بنایا۔ سو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟
 (۳۶) پاک ہے وہ ذات جس نے ہر قسم کے جوڑے پیدا کیے۔ چاہے وہ زمین کے پیڑ پودوں میں سے ہوں، یا خود اُن کی اپنی جنس سے، یا اُن میں سے جن کو نہیں جانتے۔ (۳۷) ان کے لیے ایک (اور) نشانی رات ہے۔ ہم اس کے اوپر سے دن کو ہٹا لیتے ہیں، تو وہ یہاں کیک اندھیرے میں ہو جاتے ہیں۔

وَالشَّمْسُ تَحْرِي لِمُسْتَقِرَّ لَهَا ذَلِكَ تَعْدِيْرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيِّمُ ۝ وَالْقَمَرُ
 قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعَرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي
 لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الْيَلْ سَابِقُ النَّهَارِ ۝ وَكُلُّ فِي قَلْكِ
 يَسِّبِحُونَ ۝ وَأَيَّهُمْ لَهُمْ آتَاهُمْ حِلْنَا دَرِسَّيْهِمْ فِي الْفُلْكِ الْمَسْحُونَ ۝
 وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكِبُونَ ۝ وَإِنْ لَشَانْغَرْقُهُمْ فَلَا صَرِيخَ
 لَهُمْ وَلَا هُمْ يَنْقَذُونَ ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَى حِينِ ۝ وَإِذَا
 قِيلَ لَهُمْ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفُكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ ۝
 وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ أَيَّةٍ مِنْ أَيْتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝
 وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُ اللَّهُ ۝ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ
 أَمْنَوْا أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْيَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ ۝ قَدْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ
 مُّبِينٍ ۝ وَيَقُولُونَ مَنْ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝
 يَنْظُرُونَ إِلَّا صِيَحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخْصِبُونَ ۝ فَلَا
 يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَنَفْخَ فِي الصُّورِ
 فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ۝ قَالُوا يُؤْلِنَا مَنْ
 بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا سَيِّدُهُمْ هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝

(۳۸) سورج کہ وہ اپنے ٹھکانے کی طرف چلا جا رہا ہے۔ یہ منصوبہ بندی ہے اُس کی جوز بردست ہے، علم والا ہے۔ (۳۹) چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ پھر کھجور کی سوکھی شاخ کی طرح رہ جاتا ہے۔ (۴۰) سورج کی مجال نہیں کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے۔ سب ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔ (۴۱) ان کے لیے یہ بھی ایک نشانی ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کر دیا۔ (۴۲) ہم نے ان کے لیے اس (کشتی) جیسی اور چیزیں پیدا کیں جن پر یہ لوگ سوار ہوتے ہیں۔ (۴۳) ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں، کوئی ان کی فریاد (سنے والا) نہ ہوا ورنہ ہی یہ بچائے جاسکیں، (۴۴) سوائے ہماری رحمت کے اور ایک خاص وقت تک زندگی کے مزے لینے کے۔ (۴۵) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اُس سے ڈرو جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے، تاکہ تم پر حرم کیا جائے۔ (تو یہ کوئی پرواہ نہیں کرتے)۔ (۴۶) ان کے سامنے ان کے پروردگار کی آیتوں میں سے جو آیت بھی آتی ہے، وہ اُس سے منہ موڑتے ہیں۔ (۴۷) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ: ”اللہ تعالیٰ نے تمہیں جور زق عطا کیا ہے، اس میں سے خرچ کرو“ تو یہ کافر لوگ، ایمان والوں سے کہتے ہیں: ”کیا ہم انہیں کھلانگیں جنہیں اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو خود کھلا دیتا۔ تم تو صاف گمراہی میں پڑ گئے ہو“ (۴۸) وہ کہتے ہیں کہ ”یہ وعدہ آخر کتب (پورا ہوگا) اگر تم واقعی سچ ہو؟“ (۴۹) یہ لوگ تو بس ایک دھماکے کے انتظار میں ہیں جو ان کو آپکڑے گا جب یہ جھگڑر ہے ہوں گے۔ (۵۰) پھر یہ کوئی وصیت تک نہ کر سکیں گے اور نہ ہی اپنے گھر والوں کی طرف پلٹ سکیں گے۔

رکوع (۴) جب صور پھونک دیا جائے گا

(۵۱) اور صور پھونک کا جائے گا، پھر یہ اچانک قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف جلدی جلدی چلنے لگیں گے۔ (۵۲) (اور) کہیں گے: ”ہائے ہماری بد بختی! ہمیں ہماری سونے کی جگہ سے کس نے اٹھایا؟ یہی تو ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبر سچ کہتے تھے۔“

إِنْ كَانَتِ الْأَصْيَحَةُ وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا حُضُرُونَ ^{٥٣}
 فَالْيَوْمَ لَا تُظْلِمُ نَفْسٌ شَيْعًا وَلَا تُجْزِئُنَّ إِلَامًا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ^{٥٤} إِنَّ
 أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فِي كِهْوَنَ ^{٥٥} هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظَلَلٍ
 عَلَى الْأَسْرَارِ إِلَيْكُمْ مُتَّكِعُونَ ^{٥٦} لَهُمْ فِيهَا فَارِكَهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ ^{٥٧} صَلَحٌ
 سَلْمٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحْمَةٍ ^{٥٨} وَأَمْتَازُوا الْيَوْمَ إِيَّاهَا الْمُجْرُمُونَ ^{٥٩}
 أَللَّهُمَّ أَعْهَدُ إِلَيْكُمْ يَبْنَتِي أَدْمَرَانْ لَا تَعْبُدُ وَالشَّيْطَنَ إِنَّهُ لَكُمْ
 عَدُوٌّ وَمُبْيِنٌ ^{٦٠} وَأَنْ أَعْبُدُ وَنِي طَهْذَا صَرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ^{٦١} وَلَقَدْ أَضَلَّ
 مِنْكُمْ جِبِلًا كَثِيرًا طَأْفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ^{٦٢} هُذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي
 كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ^{٦٣} إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ^{٦٤} الْيَوْمَ
 تُخْتِمُ عَلَى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشَهَّدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا
 يَكْسِبُونَ ^{٦٥} وَلَوْنَشَاءُ لَطَسْنَاتِنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبِقُوا الصِرَاطَ فَإِنَّ
 يُبَصِّرُونَ ^{٦٦} وَلَوْنَشَاءُ لَسْخَنَهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَهَا اسْتَطَاعُوا
 مُضِيًّا وَلَا يَرِجُعُونَ ^{٦٧} وَمَنْ نَعَمَرَهُ نَكِسَهُ فِي الْخُلُقِ طَأْفَلَ
 يَعْقِلُونَ ^{٦٨} وَمَا عَلَّمَنَا الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ طَإِنْ هُوَ لَآذْكُرُ وَقُرْآنٌ
 مُبْيِنٌ ^{٦٩} لَيُتَذَرَّمَنْ كَانَ حَيَا وَيَحْقِقُ الْقَوْلُ عَلَى الْكُفَّارِينَ ^{٧٠}

بِنْمَهْ

بِعَيْ

(۵۳) بُس ایک دھماکہ ہو گا اور پھر یہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے۔
 (۵۴) سو آج کسی شخص پر ذرا ظلم نہ ہو گا۔ تمہیں ویسا ہی بدله دیا جائے گا جیسا تم کرتے رہے تھے۔
 (۵۵) یقیناً اُس دن جنت والے مزے کرنے میں مشغول ہوں گے۔ (۵۶) وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں مندوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے۔ (۵۷) اُن کے لیے وہاں میوے ہوں گے اور وہ جو کچھ طلب کریں گے، انہیں ملے گا۔ (۵۸) مہربان پروردگار کی طرف سے انہیں سلام کہا جائے گا۔
 (۵۹) اے مجرمو! آج چھپٹ کر الگ ہو جاؤ۔

(۶۰) اے آدم کے بچو! میں نے تمہیں تاکید نہ کی تھی کہ شیطان کی بندگی نہ کرنا؟ یقیناً وہ تمہارا کھلاڈشمن ہے۔ (۶۱) اور یہ کہ میری عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے۔

(۶۲) مگر وہ تم میں ایک بڑے گروہ کو گمراہ کر چکا ہے۔ تو کیا پھر تم عقل سے کام نہیں لیتے تھے؟
 (۶۳) یہ ہے جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (۶۴) آج اپنے کفر کے بدله میں اس میں جلو!
 (۶۵) آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگادیں گے۔ ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے کہ یہ (دنیا میں) کیا کماتے رہے ہیں۔ (۶۶) ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں ضرور تباہ کر دیتے، پھر یہ راستے کی طرف لپکتے پھرتے، مگر انہیں کیسے نظر آتا؟ (۶۷) اگر ہم چاہتے تو انہیں اُن کی جگہوں پر ہی بدشکل کر دیتے، پھر یہ نہ آگے کو بڑھ سکتے اور نہ پیچھے مڑ سکتے۔

رکوع (۵) شاعری پنجبر صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مناسب نہیں

(۶۸) جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں، اُس کی بناؤٹ کو اُنٹ دیتے ہیں۔ کیا وہ سمجھتے نہیں؟
 (۶۹) ہم نے اس (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کو شعر نہیں سکھایا، اور نہ ہی یہ اس کے لیے مناسب ہے۔ یہ تو صرف ایک نصیحت ہے اور صاف طور سے واضح کر دینے والا قرآن،
 (۷۰) تا کہ ہر ایسے شخص کو خبردار کرے جو زندہ ہو اور تا کہ کافروں کے خلاف فیصلہ ہو جائے۔

أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلُتُ أَيْدِيهَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مُلِكُونَ ۚ ۱
 وَذَلِكُنَّهَا لَهُمْ فِيهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَا كُلُونَ ۚ ۲ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعٌ وَ
 مَشَارِبٌ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۚ ۳ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ الْإِلَهَةَ لَعَلَّهُمْ
 يُنْصَرُونَ ۚ ۴ لَا يُسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ لَا وَهُمْ جَنَدٌ مُّحَضَّرُونَ ۵ فَلَا
 يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسْرِرُونَ وَمَا يُعْلَمُونَ ۶ أَوْلَمْ يَرَ إِلَّا إِنْسَانٌ
 أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۷ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَ
 سَئَى خَلْقَهُ طَقَالَ مَنْ يُحِبِّي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۸ قُلْ مُحِبِّيهَا الَّذِي
 أَنْشَأَهَا أَوْلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۹ إِلَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ
 الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقَدُونَ ۱۰ أَوْلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقِدْرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بِلِقَ وَهُوَ الْخَلَقُ
 الْعَلِيمُ ۱۱ إِنَّمَا أَمْرَكَ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۱۲
 فَسُبْخَنَ الَّذِي بَيَّنَ كُلَّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۱۳

رَكُوعًا لَهَا

(۳۷) سُورَةُ الصَّفَّاتِ مِنْ مِكِيَّةٍ (۵۴)

آيَاتُهَا ۱۸۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّفَّتِ صَفَّا ۱ فَالزُّحْرَاتِ زَجَرًا ۲ فَالثَّلِيلَتِ ذَكْرًا ۳

(۱۷) کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ ہم نے اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے ان کے لیے مویشی پیدا کیے، جن کے یہ مالک ہیں؟ (۱۸) ہم نے انہیں ان کا تابع کر دیا ہے۔ سوان میں سے کسی پر یہ سوار ہوتے ہیں اور کسی کو کھاتے ہیں۔ (۱۹) ان میں ان کے لیے فائدے بھی ہیں اور پینے کی چیزیں بھی۔ تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ (۲۰) انہوں نے اللہ تعالیٰ کے سواد و سرے معبود بنا رکھے ہیں تاکہ ان کو کوئی مدد سکے۔ (۲۱) حالانکہ وہ ان کی کوئی مدد کر ہی نہیں سکتے، بلکہ یہ لوگ ہی ان کے لیے حاضر رہنے والے الشکر بنے ہوئے ہیں۔ (۲۲) تو ان کی باقی تمہیں رنجیدہ نہ کریں۔ یقیناً ہم سب جانتے ہیں جو یہ چھپاتے ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔ (۲۳) کیا انسان دیکھتا نہیں کہ ہم نے اُسے نطفہ سے پیدا کیا؟ پھر وہ اچانک کھلا جھگڑا لو بن گیا۔ (۲۴) اب وہ ہمارے سامنے اشکال پیش کرتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول جاتا ہے۔ وہ کہتا ہے: ”ان ہڈیوں کو جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی، کون زندہ کرے گا؟“ (۲۵) کہو: ”انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ وہ ہر طرح کا پیدا کرنا جانتا ہے۔ (۲۶) وہی ہے جو ہرے بھرے درخت سے تمہارے لیے آگ پیدا کر دیتا ہے۔ پھر تم اس سے سلاگا لیتے ہو۔ (۲۷) کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، اس پر قادر نہیں کہ ان جیسوں کو پیدا کر سکے؟ کیوں نہیں، وہ تو بڑا ہر پیدا کرنے والا، خوب جانے والا ہے۔ (۲۸) بے شک اس کا معاملہ تو یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اسے کہہ دیتا ہے ”ہو جا“ اور وہ ہو جاتی ہے۔ (۲۹) پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا اختیار ہے۔ اسی کی طرف تم پٹھائے جانے والے ہو۔

(سورہ ۳۷)

آیتیں: ۱۸۲

الصّفت (صف لگانے والے)

رکوع: ۵

مختصر تعارف

اس کی سورت میں ۱۸۲ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں لائن لگانے والوں کا ذکر ہے۔ سورت کے نازل ہونے کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حق کی دعوت کا بہت زور شور سے مذاق اُڑایا جا رہا تھا۔ اس سورت میں کافروں کو سخت تنبیہ کی گئی ہے اور انہیں بخدا رکردار کر دیا گیا ہے کہ فتح جلدی ہی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی ہوگی۔ بات سمجھانے کے لیے جو تاریخی قصہ بیان ہوئے ہیں، ان میں سے سب سے زیادہ صحت والا قصہ حضرت ابراہیم کا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا ہریان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) قیامت کے دن حق کا انکار کرنے والوں کی بوکھلا ہٹ

(۱) لائن لگانے والوں (فرشتوں) کی قسم، (۲) جو ڈانٹ ڈپٹ کرنے والے ہیں، (۳) پھر ان کی قسم جو نصیحت سنانے والے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ الْهُكْمُ لِوَاحِدٍ طَرَبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ
 الْمُشَارِقِ وَالْمُمْبَارِقِ إِنَّا زَيَّنَاهُ السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ إِنَّ الْكَوَافِرَ^٦ وَحِفْظًا مِنْ
 كُلِّ شَيْطَنٍ مَلَرِدٍ^٧ لَا يَسْتَعْوَنَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيُقْذَفُونَ مِنْ
 كُلِّ جَانِبٍ^٨ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ^٩ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
 فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ ثَاقِبٌ^{١٠} فَاسْتَقْتَهُمْ أَهْمَرَشَدٌ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقَنَا
 إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٌ^{١١} بَلْ عَجِيبٌ وَيَسْخَرُونَ^{١٢} وَإِذَا
 ذُكِرُوا لَا يَذَرُونَ^{١٣} وَإِذَا رَأَوْا أَيَّةً يَسْتَسْخِرُونَ^{١٤} وَقَالُوا إِنْ هَذَا
 إِلَّا سُحْرُ مُبِينٍ^{١٥} صَلَحٌ عَرَادًا مِنْنَا وَكُنَّا تَرَابًا وَعِظَامًا مَعَ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ^{١٦}
 أَوْ أَبَا وَنَا الْأَوْلُونَ^{١٧} قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دُخْرُونَ^{١٨} فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ
 وَأَحِدَّةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظَرُونَ^{١٩} وَقَالُوا يُوَلَّنَا هَذَا يَوْمُ الْدِيْنِ^{٢٠} هَذَا يَوْمُ
 الْقُصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَكْدِبُونَ^{٢١} احْتَسِرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجُهُمْ
 وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ^{٢٢} مِنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنَّهُ دُهُودٌ وَهُمْ إِلَى صَرَاطِ الْجَحِيْمِ الرَّبِيعُ^{٢٣}
 وَقِفْوُهُمْ لَنَّهُمْ مَسْعُولُونَ^{٢٤} مَا لَكُمْ لَا تَنَاصِرُونَ^{٢٥} بَلْ هُمْ أَلِيْوَمُ
 مُسْتَسْلِمُونَ^{٢٦} وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ^{٢٧} قَالُوا
 إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَا عَنِ الْيَمِينِ^{٢٨} قَالُوا بَلْ لَهُ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ^{٢٩}

(۲) تمہارا معبود حقیقت میں ایک ہی ہے۔ (۵) جو آسمانوں اور زمین کا اور ان کے درمیان کی چیزوں کا پور دگار ہے۔ اور سارے مشرقوں کا مالک ہے۔ (۶) یقیناً ہم نے نچلے آسمان کو ستاروں کی زینت سے سجا یا ہے۔ (۷) ہم نے ہر سرکش شیطان سے اُسے محفوظ کر دیا ہے۔ (۸) یہ (شیطان) اوپر والوں کی مجلس کی باتیں نہیں سن سکتے۔ انہیں ہر طرف سے دھکے مارے جاتے ہیں۔ (۹) اور ہائکے جاتے ہیں۔ اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہو گا۔ (۱۰) پھر بھی اگر ان میں سے کوئی (شیطان) کچھ لے اڑے، تو ایک دہلتا ہوا شعلہ اُس کے پیچے لگ جاتا ہے۔ (۱۱) ان سے پوچھو تو سہی، کیا ”ان کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا اُن کی جنہیں ہم نے پیدا کر رکھا ہے؟“ ہم نے ان لوگوں کو چیپتی مٹی سے پیدا کیا ہے۔ (۱۲) نہیں بلکہ تم تو حیران ہو رہے ہو، مگر یہ مذاق اڑا رہے ہیں۔ (۱۳) جب انہیں سمجھایا جاتا ہے تو یہ سمجھتے نہیں۔ (۱۴) جب بھی کوئی شانی دیکھتے ہیں تو مذاق اڑانے لگتے ہیں۔ (۱۵) وہ کہتے ہیں کہ ”یہ تو کھلا جادو ہے۔ (۱۶) کیا جب ہم مرکرمٹی اور ہڈیاں رہ جائیں گے تو کیا ہم واقعی زندہ اٹھادیے جائیں گے؟، (۱۷) اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟“ (۱۸) کہو: ”ہاں! اور تم ذلیل (بھی) ہو گے“ (۱۹) بس یہ ایک ہی للگا رہو گی، تو وہ سب اچانک دیکھ رہے ہوں گے۔ (۲۰) وہ کہیں گے: ”ہائے ہماری بدختی! یہ توبدلہ کا دن ہے“ (۲۱) یہ وہی فصلہ کا دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

رکوع (۲) قیامت کے دن نیکوں اور بروں کا انجام

(۲۲) (حکم ہو گا) ”جمع کرلو سب ظالموں کو، اُن کے ساتھیوں کو اور جن کی وہ بندگی کیا کرتے تھے (۲۳) اللہ کو چھوڑ کر۔ پھر ان سب کو جہنم کا راستہ دکھاؤ۔ (۲۴) مگر انہیں ذرا اٹھراو۔ ان سے کچھ پوچھنا (بھی) ہے۔ (۲۵) تمہیں کیا ہوا؟ ایک دوسرے کی مد نہیں کرتے؟ (۲۶) بلکہ آج تو یہ سر جھکائے (کھڑے) ہیں۔ (۲۷) وہ ایک دوسرے کی طرف مُڑیں گے اور آپس میں سوال کرنے لگیں گے۔ (۲۸) وہ (اپنے پیشواؤں سے) کہیں گے: ”تم تو ہمارے پاس بڑے زور شور سے آیا کرتے تھے۔“ (۲۹) وہ جواب دیں گے: ”نہیں بلکہ تم خود ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔“

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَنٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَغِيْنَ ۖ فَحَقَّ
 عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا صَلَّى إِنَّا لَذَاهِقُونَ ۗ فَاغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غُوْيَنَ ۚ ۲۱
 فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَدَابِ مُشْتَرِكُونَ ۗ إِنَّا كَذَلِكَ نَفْعَلُ
 بِالْجُرْمِينَ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا يُسْتَكْبِرُونَ ۖ ۲۵
 وَيَقُولُونَ أَإِنَّا لَتَارِكُونَا إِلَهَنَا لِشَاعِرِ مَجْنُونٍ ۖ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ
 وَصَدَقَ الْمُرْسَلِينَ ۖ إِنَّكُمْ لَذَاهِقُوا الْعَدَابِ الْأَلِيمِ ۖ ۲۸ وَمَا
 تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۖ إِلَّا عِبَادُ اللَّهِ الْمُخْلَصُونَ ۖ أُولَئِكَ
 لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ ۖ فَوَآكِهُ وَهُمْ مَدْرَمُونَ ۖ فِي جَنَّتِ النَّعِيْمِ ۖ ۳۳
 عَلَى سُرُّهِ مُتَقْبِلُينَ ۖ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاسٍ مِنْ مَعِينٍ ۖ يُضَاءَ
 لَذَّةً لِلشَّرِبِينَ ۖ لَا فِيهَا غُولٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ۖ وَعِنْهُمْ
 قُصْرٌ الظَّرِيفٌ عِينٌ ۖ كَانُهُنَّ يَبْيَضُ مَكْنُونٌ ۖ فَاقْبَلَ بَعْضُهُمُ
 عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۖ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ۖ ۴۵
 يَقُولُ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ۖ إِذَا مِنَّا وَكُنَّا تَرَابًا وَ
 عَظَامًا إِنَّا لَهَدِيْنُونَ ۖ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُظَلِّعُونَ ۖ فَأَطَّلَعَ
 قَرَاهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيْمِ ۖ قَالَ تَالَّهِ إِنْ كِدْتَ لَتُرْدِيْنَ ۖ ۵۴

(۳۰) ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا۔ بلکہ تم تو سر کش لوگ تھے۔ (۳۱) آخر کار ہم پر ہمارے پروردگار کی یہ بات سچی ہو گئی کہ: ”ہمیں (عذاب) ضرور چکھنا ہو گا۔“

(۳۲) سو ہم نے تمہیں بہکایا، اصل میں ہم خود بہکے ہوئے تھے۔ (۳۳) چنانچہ اُس دن وہ عذاب میں یقیناً شریک ہوں گے۔ (۳۴) ہم (ایسے) مجرموں سے یقیناً ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

(۳۵) یقیناً وہ لوگ تھے کہ جب ان سے کہا جاتا کہ ”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبد نہیں“ تو یہ تکبر کیا کرتے تھے۔

(۳۶) وہ کہا کرتے تھے کہ: ”کیا ہم ایک دیوانے شاعر کی خاطر اپنے معبودوں کو واقعی چھوڑ دیں؟“

(۳۷) حالانکہ وہ توقیت لے کر آیا تھا۔ اُس نے پیغمبروں کی تصدیق کی تھی۔ (۳۸) تم سب ضرور ایک دردناک عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو۔ (۳۹) تمہیں صرف اسی کا بدلہ ملے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

(۴۰) سوائے اللہ کے خاص کیے ہوئے بندوں کے۔ (۴۱) اُن کے لیے جانا بوجھا رزق ہو گا،

(۴۲) (یعنی) میوے اور وہ بڑے عزت والے ہوں گے، (۴۳) نعمت بھری جنتوں میں،

(۴۴) تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے۔ (۴۵) جاری چشموں سے پیالے بھر بھر کران کے درمیان پھرائے جائیں گے (۴۶) چمکتی (شراب) جس میں پینے والوں کے لیے لذت ہو گی۔

(۴۷) نہ اس سے سر میں درد ہو گا اور نہ عقل میں فتور۔ (۴۸) اور ان کے پاس نیچی نگاہوں والی، خوبصورت آنکھوں والی عورتیں ہوں گی، (۴۹) ایسی جیسے چھپے ڈھکے ہوئے انڈے۔

(۵۰) پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر (حالات) پوچھیں گے۔

(۵۱) ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا: ”میرا ایک ساتھ بیٹھنے والا تھا۔

(۵۲) وہ کہا کرتا تھا: کیا تم (بھی) واقعی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو؟

(۵۳) کیا جب ہم مر چکے ہوں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو چکے ہوں گے تو ہمیں جزا اوسزادی جائے گی؟“

(۵۴) وہ پوچھے گا: ”کیا آپ لوگ (اُسے) دیکھنا چاہتے ہیں؟“ (۵۵) پھر جو نہیں وہ دیکھنا چاہے گا تو جہنم کے بیچ میں اُسے دیکھ لے گا۔ (۵۶) وہ کہے گا: ”اللہ کی قسم، تو تو مجھے (بھی) تباہ ہی کر دینے والا تھا۔

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ۝ أَفَمَا نَحْنُ
 بِمَيْتَيْنَ ۝ إِلَّا مَوْتَنَا الْأُولَى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝ إِنَّ
 هَذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ لِيَشْرِكَ هَذَا فَلَيَعْمَلُ الْعَمِلُونَ ۝
 أَذْلِكَ خَيْرٌ نَّرُّلَا أَمْ شَجَرَةُ الرَّقْوُمِ ۝ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً
 لِلظَّلَمِيْنَ ۝ إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيْمِ ۝ طَلْعُهَا
 كَانَّهُ رُءُوسُ الشَّيْطِيْنِ ۝ فَإِنَّهُمْ لَا يَكُونُونَ مِنْهَا فَهَا لَعُونَ
 مِنْهَا الْبُطْوُنَ ۝ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشُوَّبًا مِنْ حَيْيِمِ ۝ ثُمَّ
 إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَا إِلَى الْجَحِيْمِ ۝ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا بَاءَهُمْ ضَالِّيْنَ ۝
 فَهُمْ عَلَى آثْرِهِمْ يَهْرَعُونَ ۝ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ
 الْأُولَيْنَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِيْنَ ۝ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ
 عَاقِبَةُ الْمُنْذِرِيْنَ ۝ إِلَّا عِبَادُ اللَّهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ وَلَقَدْ نَادَنَا
 نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُونَ ۝ وَنَجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبَلَةِ
 الْعَظِيْمِ ۝ وَجَعَلْنَا ذِرَيْتَهُ هُمُ الْبَقِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي
 الْأُخْرَيْنَ ۝ سَلَّمَ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَلَمِيْنَ ۝ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي
 الْمُحْسِنِيْنَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْأُخْرَيْنَ ۝

- (۵۷) اگر میرے پروردگار کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی گرفتار کیے ہوئے لوگوں میں ہوتا۔
- (۵۸) کیا (اب) ہم مرنے والے نہیں ہیں؟ (۵۹) سوائے ہماری پہلی موت کے؟ کیا (اب) ہمیں کوئی عذاب بھی نہیں ہونا ہے؟ (۶۰) یقیناً یہی عظیم شان والی کامیابی ہے۔
- (۶۱) اسی طرح کی (کامیابی) کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے۔
- (۶۲) کیا یہ مہمان نوازی بہتر ہے یا زقوم کا درخت؟ (۶۳) یقیناً ہم نے اسے ظالموں کے لیے امتحان کا سبب بنادیا ہے۔ (۶۴) اصل میں یہ ایک درخت ہے جو جہنم کی تہہ میں سے نکلے گا۔
- (۶۵) اس کے شکوہ فی ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر۔ (۶۶) تو وہ لوگ اس سے یقیناً کھائیں گے۔ وہ اسی سے پیٹ بھریں گے۔ (۶۷) پھر اس کے بعد انہیں یقیناً کھولتا ہوا پانی پینے کو ملے گا۔
- (۶۸) پھر ان کا ٹھکانا بلاشبہ وہی جہنم ہو گا۔
- (۶۹) ان لوگوں نے اپنے باپ دادا کو گراہ پایا تھا۔ (۷۰) پھر یہ بھی انہی کے نشانوں پر تیز تیز چلتے تھے۔
- (۷۱) ان سے پہلے بھی اگلے لوگوں میں اکثر گراہ ہو چکے تھے۔ (۷۲) یقیناً ہم نے ان میں خبردار کرنے والے بھیجے تھے۔ (۷۳) سود یکھلو، ان خبردار کیے جانے والوں کا کیا انجام ہوا۔
- (۷۴) سوائے اللہ تعالیٰ کے کچھ خاص کیے ہوئے بندوں کے۔

رکوع (۳) حضرت نوحؐ اور حضرت ابراہیمؐ کے واقعے

- (۷۵) یقیناً (حضرت) نوحؐ نے ہمیں پکارا تھا۔ سو ہم کیسے اچھے فریاد سننے والے ہیں! (۷۶) ہم نے انہیں اور ان کے لوگوں کو بڑی بھاری تکلیف سے نجات دی۔ (۷۷) ہم نے اُسی کی نسل کو باقی رکھا۔
- (۷۸) ہم نے اُس کے بعد کی نسلوں میں یہ دعا جاری رکھی۔ (۷۹) (حضرت) نوحؐ پر تمام دنیا والوں میں سلام ہو۔ (۸۰) یقیناً ہم نیک کام کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔
- (۸۱) وہ یقیناً ہمارے ایمان رکھنے والے بندوں میں سے تھے۔ (۸۲) پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔

وَإِنَّ مِنْ شَيْعَتِهِ لَا يُرْهِيْهُ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ^{٨٦} إِذْ
 قَالَ لَأَبْيَهُ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ^{٨٧} أَيْفَكُمْ أَلْهَلَّةَ دُونَ اللَّهِ
 تُرْبِدُونَ^{٨٨} فَهَا ضَلَّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ^{٨٩} فَنَظَرَ نَظَرَةً فِي النُّجُومِ^{٩٠}
 فَقَالَ إِنِّي سَقِيْمٌ^{٩١} فَتَوَسَّأَ عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ^{٩٢} فَرَاغَ إِلَى الْهَمَّ
 فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ^{٩٣} مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ^{٩٤} فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرَبًا
 بِالْيَمِينِ^{٩٥} فَاقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُونَ^{٩٦} قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا
 تَنْحِتُونَ^{٩٧} وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ^{٩٨} قَالُوا إِنَّا لَهُ بَنِيَانًا
 فَالْقُوَّةُ فِي الْجَحِيمِ^{٩٩} فَارَادُوا إِلَيْهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ^{١٠٠}
 وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَى رَبِّيْ سَيِّهِدِيْنِ^{١٠١} رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ
 الصَّلِحِيْنَ^{١٠٢} فَبَشَّرْنَاهُ بِعِلْمٍ حَلِيْمٍ^{١٠٣} فَلَمَّا يَلْعَغَ مَعَهُ السَّعْيَ
 قَالَ يَبْنَى إِنِّي آرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَى طَ
 قَالَ يَا بَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمِنُ زَسْتَجِدُنِيْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ
 الصَّابِرِيْنَ^{١٠٤} فَلَمَّا أَسْلَمَاهُ وَتَلَّهُ لِلْجَحِيمِ^{١٠٥} وَنَادَيْنَاهُ أَنْ
 شَيْأَ بِرَهِيْمٌ لَا قدْ صَدَّقَتِ الرُّءْيَا حِلَّا كَذِلِكَ نَجَزَى الْمُحْسِنِيْنَ^{١٠٦}
 إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْبَلُؤُ الْمُبِيْنُ^{١٠٧} وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ^{١٠٨}

(۸۳) بیشک (حضرت) ابراہیمؑ بھی (حضرت) نوحؑ کے طریقہ والوں میں سے تھے۔
 (۸۴) جب وہ اپنے پروردگار کے سامنے صاف دل لے کر آئے۔ (۸۵) جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا: ”تم کس کی عبادت کرتے ہو؟“ (۸۶) کیا تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جھوٹ موت کے معبدوں چاہتے ہو؟ (۸۷) آخر دنیاوں کے پروردگار کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے؟“
 (۸۸) پھر انہوں نے ستاروں کو ایک نگاہ بھر کر دیکھا (۸۹) اور کہا ”میری طبیعت خراب ہے۔“
 (۹۰) غرض وہ لوگ انہیں چھوڑ کر چلے گئے۔ (۹۱) پھر وہ ان کے بتوں میں جا گھسے اور کہنے لگے ”تم کھاتے کیوں نہیں؟“ (۹۲) تمہیں کیا ہوا، تم بولتے بھی نہیں؟“ (۹۳) پھر وہ ان پر ٹوٹ پڑے، اور دائیں ہاتھ سے خوب مار لگائی۔ (۹۴) پھر وہ لوگ اس کے پاس دوڑتے ہوئے آئے۔

(۹۵) انہوں نے کہا: ”کیا تم اپنی ہی گھڑی ہوئی چیزوں کو پوچھتے ہو؟“ (۹۶) حالانکہ تمہیں اور جو کچھ تم بناتے ہو انہیں اللہ تعالیٰ ہی نے پیدا کیا ہے۔ (۹۷) انہوں نے کہا: ”اس کے لیے ایک الاؤ بناو۔ پھر اسے دھکتی ہوئی آگ میں جھونک دو۔“ (۹۸) غرض انہوں نے اُس کے ساتھ مکاری کرنی چاہی۔ مگر ہم نے اُنہی کو نیچا دکھا دیا۔ (۹۹) انہوں نے کہا: ”یقیناً میں تو اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ بے شک وہی میری رہنمائی کرے گا۔“ (۱۰۰) اے میرے پروردگار! مجھے نیک (بیٹا) عطا کر۔“ (۱۰۱) تب ہم نے انہیں ایک بردبار لڑکے کی خوش خبری دی۔ (۱۰۲) جب وہ (لڑکا) اُن کے ساتھ دوڑ دھوپ کرنے (کی عمر) کو پہنچ گیا تو (حضرت) ابراہیمؑ نے کہا: ”میرے بیٹے! میں خواب دیکھ رہا ہوں کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں۔ سواب تم بھی سوچ لو کہ تمہاری کیمارائے ہے؟“ اُس نے کہا: ”ابا جان! آپ کو جو حکم ہوا ہے، کرڈا لیے۔ آپ ان شاء اللہ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے۔“

(۱۰۳) غرض جب دونوں نے حکم مان لیا اور انہوں نے اُسے ماتھے کے بل اٹادیا، (۱۰۴) تو ہم نے انہیں پکارا کہ ”اے ابراہیمؑ! تم نے خواب سچ کر دکھایا۔ یقیناً ہم نیک لوگوں کو ایسے ہی بدله دیا کرتے ہیں۔“ (۱۰۵) یہ واقعی ایک کھلی آزمائش تھی۔ (۱۰۶) ہم نے اُس (بچے) کے لیے ایک بڑی قربانی کا فدیہ دے دیا۔

وَتَرَكُنَا عَلَيْهِ فِي الْأُخْرِيْنَ سَلْمٌ عَلَى ابْرَاهِيْمَ ۝ كَذَلِكَ
 نَجَزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَبَشَّرَنَاهُ
 بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِنَ الصَّلِيْحِيْنَ ۝ وَبَرَكُنَا عَلَيْهِ وَعَلَى إِسْحَاقَ طَ
 وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِنَفْسِهِ مُبِيْنٌ ۝ وَلَقَدْ مَنَّا
 عَلَى مُوسَى وَهَرُونَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ
 الْعَظِيْمِ ۝ وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَلِيْمُ ۝ وَأَتَيْنَاهُمَا الْكِتَبَ
 الْمُسْتَقِيْلِيْنَ ۝ وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْلَمَ ۝ وَتَرَكُنَا عَلَيْهِمَا
 فِي الْأُخْرِيْنَ ۝ سَلْمٌ عَلَى مُوسَى وَهَرُونَ ۝ إِنَّا كَذَلِكَ نَجَزِي
 الْمُحْسِنِيْنَ ۝ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَإِنَّ إِلْيَاسَ
 لَمِينَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ أَتَدْعُ عُونَ
 بَعْدًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخُلِقِيْنَ ۝ اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ
 أَبَائِكُمُ الْأَوَّلِيْنَ ۝ فَكَذَبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝ إِلَّا عِبَادُ
 اللَّهِ الْمُخَلِّصِيْنَ ۝ وَتَرَكُنَا عَلَيْهِ فِي الْأُخْرِيْنَ ۝ سَلْمٌ عَلَى
 إِلْيَاسِيْنَ ۝ إِنَّا كَذَلِكَ نَجَزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ إِنَّهُ مِنْ
 عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَإِنَّ لُوْطًا لَمِينَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

(۱۰۸) ہم نے پچھے آنے والوں میں یہ بات رہنے دی۔ (۱۰۹) (حضرت) ابراہیم پر سلام!
 (۱۱۰) ہم نیک لوگوں کو ایسے ہی بدل دیا کرتے ہیں۔ (۱۱۱) یقیناً وہ ہمارے ایمان والے بندوں میں سے تھے۔
 (۱۱۲) ہم نے انہیں (حضرت) سلطنت کی خوش خبری دی، جو نیک لوگوں میں سے ایک نبی تھے۔
 (۱۱۳) ہم نے اُن پر اور (حضرت) سلطنت پر برکتیں نازل کیں۔ ان دونوں کی نسل میں سے کوئی تو نیک ہے اور (کوئی) اپنے آپ پر کھلا ظلم کرنے والا!

رکوع (۲) موسیٰ، ہارون، الیاس اور لوط

(۱۱۴) ہم نے (حضرت) موسیٰ اور (حضرت) ہارون پر بھی احسان کیا۔ (۱۱۵) ہم نے اُن دونوں کو اور اُن کی قوم کو بڑی بھاری تکلیف سے نجات دی۔ (۱۱۶) ہم نے اُن کی مدد کی ہے تو پھر وہی غالب رہے۔
 (۱۱۷) ہم نے ان دونوں کو واضح کرنے والی کتاب دی۔ (۱۱۸) ہم نے دونوں کو سیدھا راستہ دکھایا۔
 (۱۱۹) ہم نے ان دونوں (کاذکر) بعد کی نسلوں میں باقی رکھا۔ (۱۲۰) (حضرت) موسیٰ اور (حضرت) ہارون پر سلام ہو؟ (۱۲۱) ہم نیک لوگوں کو بلاشبہ ایسے ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔
 (۱۲۲) یقیناً وہ دونوں ہمارے ایمان والے بندے تھے۔

(۱۲۳) بیشک (حضرت) الیاس (بھی) پیغمبروں میں سے تھے۔ (۱۲۴) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: ”تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے کیوں نہیں؟“ (۱۲۵) کیا تم بعل (دیوتا) کو پکارتے ہو اور سب سے اچھے پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو؟ (۱۲۶) اللہ تعالیٰ تمہارا بھی پروردگار ہے اور تمہارے اگلے پچھلے باپ دادا کا بھی پروردگار!“ (۱۲۷) پھر انہوں نے اُسے جھٹلادیا۔ سو وہ یقیناً پیش کیے جانے والے ہیں،

(۱۲۸) سوائے اللہ تعالیٰ کے خاص کیے ہوئے بندوں کے۔

(۱۲۹) اُن کا (ذکر) ہم نے بعد کی نسلوں میں باقی رکھا۔ (۱۳۰) (حضرت) الیاس پر سلام ہو۔
 (۱۳۱) ہم نیک لوگوں کو یقیناً ایسے ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ (۱۳۲) یقیناً وہ ہمارے ایمان والے بندوں میں سے تھے۔ (۱۳۳) بیشک (حضرت) لوط بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ لَا عَجُوزًا فِي الْغَيْرِيْنَ ١١٥
 دَمَرْنَا الْأُخْرَيْنَ وَإِنَّكُمْ لَتَهْرُونَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِينَ لَوْبَائِيلَ ط١١٦
 أَفَلَا تَعْقِلُونَ وَإِنَّ يُوْسَى لِيَنَ الْمُرْسَلِيْنَ لَذَأَبَقَ إِلَى
 الْفُلْكِ الْمُشْحُونَ لَفَسَاهِمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ لَفَالْتَّقَمَهُ
 الْحُوْنُ وَهُوَ مُلِيمٌ لَفَلَوْلَا آتَهُ كَانَ مِنَ الْمُسْتَحِيْنَ لَ١١٧
 لَلَّبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبَعْثُونَ لَفَتَبَذَنَهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ
 سَقِيْمٌ لَوَأَنْبَتَنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِنْ يَقْطِيْنِ لَوَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى
 مِائَةِ أَلْفِ أَوْيَزِيدُونَ لَفَامْنُوا فَهَتَعْنُهُمْ إِلَى حِيْنٍ ط١١٩
 فَاسْتَفْتَهُمْ أَلِرَّيْكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ لَأَمْرَخَلَقْنَا الْمَلَكَةَ
 إِنَّا شَاهَ وَهُمْ شَهِدُونَ لَأَلَا إِنَّهُمْ مِنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ لَ١٢٠
 وَلَدَ اللَّهُ لَوْلَا إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ لَأَصْطَلَقَ الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ط١٢١
 مَا لَكُمْ قَدْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ لَأَفَلَا تَذَكَّرُونَ لَأَمْ لَكُمْ سُلْطَنٌ
 مُّبِيْنٌ لَفَاتُوا بِكِتْبِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِيْنَ لَأَمْ لَكُمْ سُلْطَنٌ
 وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسِيَاطٌ وَلَقَدْ عَلِمْتِ الْجِنَّةَ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ لَ١٢٤
 سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ لَأَلَا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِيْنَ ١٢٥

(۱۳۴) ہم نے انہیں اور ان کے سب گھروں والوں کو نجات دی، (۱۳۵) سوائے ایک بڑھیا کے جو پچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ (۱۳۶) پھر ہم نے باقی لوگوں کو ہلاک کر دیا۔
 (۱۳۷) یقیناً تم ان (کے اجڑے ہوئے علاقوں) سے گزرتے ہو، صبح کے وقت (۱۳۸) اور رات کو بھی۔ تو پھر کیا تمہیں عقل نہیں آتی؟

رکوع (۵) فلاح پیغمبر ہی پائیں گے

(۱۳۹) پیشک (حضرت) یونسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے۔ (۱۴۰) جب وہ بھاگ کر بھری کشتی کے پاس پہنچے۔ (۱۴۱) پھر وہ قرعة اندازی میں اُن کے ساتھ شریک ہوئے اور اس میں مات کھائی۔ (۱۴۲) تب انہیں مچھلی نے نگل لیا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہے تھے۔ (۱۴۳) اب اگر وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے، (۱۴۴) تو قیامت کے دن تک ضرور اُسی کے پیٹ میں رہتے۔ (۱۴۵) آخر کار، ہم نے انہیں بیمار حالت میں ایک چھیل ز میں پر چھینک دیا۔ (۱۴۶) ہم نے اُن پر ایک بیل دار درخت اُگادیا۔ (۱۴۷) ہم نے انہیں ایک لاکھ یا اس سے زائد (لوگوں) کی طرف بھیجا تھا۔ (۱۴۸) وہ ایمان لائے اور ہم نے ایک خاص وقت تک انہیں ساز و سامان دیا۔ (۱۴۹) پھر ذرا ان سے پوچھو کہ ”کیا تمہارے رب کے لیے تو بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے؟“ (۱۵۰) کیا ہم نے (واقعی) فرشتوں کو عورتیں ہی بنایا ہے اور وہ یہ دیکھ رہے تھے؟“ (۱۵۱) خوب سن لو کہ، یہ لوگ اپنے من سے گھڑ کر یہ بات کہتے ہیں کہ (۱۵۲) ”اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے۔“ وہ یقیناً بالکل جھوٹے ہیں۔
 (۱۵۳) کیا اُس نے بیٹوں پر بیٹیوں کو ترجیح دی ہے؟ (۱۵۴) تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ کیسے فیصلہ کرتے ہو؟ (۱۵۵) کیا تم سبق حاصل نہیں کرو گے؟ (۱۵۶) یا کیا تمہارے پاس کوئی کھلی سند ہے؟ (۱۵۷) اگر تم سچ ہو تو اپنی کتاب لے آؤ (۱۵۸) انہوں نے اُس کے اور جنات کے درمیان رشتہ بنار کھا ہے، حالانکہ جنات خوب جانتے ہیں کہ وہ ضرور پیش ہونے والے ہیں۔ (۱۵۹) اللہ تعالیٰ اُن باتوں سے پاک ہے جو یہ اُس کے بارے میں بیان کرتے ہیں، (۱۶۰) سوائے اللہ تعالیٰ کے خاص کیے ہوئے بندوں کے۔

فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ لَا مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِغْتَنِينَ لَا مَنْ^{١٤٤}
 هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ وَمَا صَنَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ لَا وَرَانَا
 لَنَحْنُ الصَّابِقُونَ لَا وَرَانَا لَنَحْنُ الْمُسَيْحُونَ وَإِنْ كَانُوا
 لَيَقُولُونَ لَا وَرَانَ عِنْدَنَا ذَكْرًا مِنَ الْأَوَّلِينَ لَا كُنَّا عِبَادَ
 اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ وَلَقَدْ سَيَقْتُ
 كَلِمَتَنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمُنْصُرُونَ لَا وَرَانَ
 جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَلِيبُونَ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ لَا وَأَبْصِرُهُمْ
 فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ أَفَيَعْدُ أَيْنًا يَسْتَعْجِلُونَ فَإِذَا نَزَلَ
 بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذِرِينَ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ لَا
 وَأَبْصِرُ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ
 وَسَلَّمٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

٦٢٩

آياتُهَا ٨٨

(٣٨) سُورَةُ هُمَّٰنْ مَكِيَّةٌ (٣٨)

مُكَوَّنَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صَ وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ بِلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عَزَّةٍ وَشَقَاقٍ
 كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ فَنَادُوا وَلَاتَ حِينَ مَنَا صِ

(۱۶۱) تو یقیناً تم اور جنہیں تم پوجتے ہو، (۱۶۲) اللہ تعالیٰ سے کسی کو پھر نہیں سکتے، (۱۶۳) سوائے اُس کے جو جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں جھلسنے والا ہو۔ (۱۶۴) ہم میں سے ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے۔ (۱۶۵) یقیناً ہم توصف باندھے ہوئے ہیں۔ (۱۶۶) یقیناً ہم تسبیح کرنے والے ہیں۔ (۱۶۷) یہ لوگ تو پہلے کہا کرتے تھے (۱۶۸) ”اگر ہمارے پاس پچھلوں کی کوئی نصیحت ہوتی (۱۶۹) تو ہم اللہ تعالیٰ کے خاص کیے ہوئے بندے ہوتے۔“ (۱۷۰) پھر یہ لوگ اس کا انکار کرنے لگے۔ سو انہیں جلدی ہی پتہ چل جائے گا۔ (۱۷۱) پیشک ہم اپنے اُن بندوں سے پہلے ہی یہ بات کر چکے ہیں، جو پیغمبر ﷺ میں ہیں، (۱۷۲) کہ یقیناً اُن کی اور صرف اُنہی کی مدد کی جائے گی۔ (۱۷۳) اور یقیناً ہمارا لشکر ہی غالب رہتا ہے۔ (۱۷۴) سو کچھ مدت تک ان کو نظر انداز کرو، (۱۷۵) اور (انہیں) دیکھتے رہو۔ جلدی ہی یہ خود بھی دیکھ لیں گے۔ (۱۷۶) کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ (۱۷۷) سو جب وہ ان کے آنکھ میں اترے گا تو خبردار کیے جانے والوں کی وہ صحیح خراب ہو گی۔ (۱۷۸) سو کچھ مدت کے لیے انہیں چھوڑ دو، (۱۷۹) اور دیکھتے رہو۔ جلدی ہی یہ خود بھی دیکھ لیں گے۔ (۱۸۰) تمہارا پروردگار، جو عظمت والا ہے، ان سب باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بنارہے ہیں۔ (۱۸۱) سلام ہو پیغمبروں پر! (۱۸۲) ساری تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو دنیا وہ کا پروردگار ہے۔

سورہ (۳۸)

آیتیں: ۸۸

ص (ص)

رکوع: ۵

مختصر تعارف

ایک حرف مقطع سے شروع ہونے والی اس کی سورت میں ۸۸ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں حرف حـ آیا ہے۔ جن موضوعوں پر روشنی ڈالی گئی ہے، ان میں: کافروں کی ہٹ دھرمی توحید و نبوت سے انکار، اور مختلف نبیوں کو ان کے مخالفوں کے ہاتھوں سے تکلیف پہونچنا شامل ہیں۔ یہ سورت آدم اور ابلیس کے قصے پر ختم ہوتی ہے۔ کافروں کو بتایا گیا ہے کہ جو غرور و تکبر ابلیس کو حضرت آدم کے آگے جھکنے میں رکاوٹ تھا، وہی تمہیں اب رسول اللہ ﷺ کی حق کی دعوت کو قبول کرنے میں رکاوٹ بن رہا ہے۔ آیت ۲۲ کے بعد سجدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) پچھلوں پر اللہ کے عذاب کا جواز

(۱) ص (صاد)، قسم ہے نصیحت بھرے حکمت والے قرآن کی۔ (۲) بلکہ خود کافر ہی سخت تکبر اور مخالفت میں ہیں۔ (۳) ان سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ سو انہوں نے بڑی چیخ پکار کی۔ مگر وہ وقت پچنے کا نہیں ہوتا۔

وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكُفَّارُونَ هَذَا سِحْرٌ
 كَذَابٌ ۝ أَجَعَلَ اللَّهُمَّ إِلَهًا وَاحِدًا ۝ إِنَّ هَذَا الشَّيْءُ عَجَابٌ ۝ ۱
 وَأَنْطَلَقَ الْمَلَائِكَةُ مِنْهُمْ أَنْ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَىٰ الْهَتْكُمْ ۝ إِنَّ هَذَا
 لَشَيْءٌ عَيْرَادٌ ۝ ۲ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْأُخْرَةِ ۝ إِنَّ هَذَا
 إِلَّا خُتْلَاقٌ ۝ ۳ أُنْزَلَ عَلَيْهِ الْذِكْرُ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُمْ فِي شَكٍ
 مِّنْ ذِكْرِي ۝ بَلْ لَهَا يَدٌ وَقُوًّا عَذَابٌ ۝ ۴ أَمْرٌ عِنْدَهُمْ خَزَائِنٌ
 رَّحْمَةٌ رَّبِّيُّ الْعَزِيزُ الْوَهَابُ ۝ ۵ أَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَمَا بَيْنَهُمَا فَفَلَيْرَتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ۝ ۶ جُنُدُّ مَا هُنَّا لَكَ
 مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ۝ ۷ كَذَبَتْ قَبَاهُمْ قَوْمٌ نُوْجٌ وَعَادٌ وَ
 قِرْعُونُ دُولَأَوْتَادٌ ۝ ۸ وَثَمُودٌ وَقَوْمٌ لُوطٌ وَأَصْحَابُ نَيْكَةٍ طِ
 أُولَئِكَ الْأَحْزَابُ ۝ ۹ إِنْ كُلُّ إِلَّا كَذَبَ الرَّسُولَ فَحَقَّ عِقَابٌ ۝ ۱۰
 وَمَا يَنْظُرُ هُوَ لَا إِلَّا صَيْحَةٌ ۝ وَاحِدَةٌ مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝ ۱۱
 وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا قِطْنًا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝ ۱۲ إِصْبِرْ عَلَىٰ
 مَا يَقُولُونَ وَادْكُرْ عَبْدَنَا دَوْدَ دَذَالْلَيْدِ ۝ إِنَّهُ أَوَّلُ ۝ ۱۳
 إِنَّا سَخَرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَيْحَنَ بِالْعَشَمَىٰ وَالْأَشْرَاقِ ۝ ۱۴

بِعْ

(۴) ان لوگوں کو تجھب ہوا کہ ان کے پاس اُنہی میں سے ایک خبردار کرنے والا آگیا۔ کافر کہنے لگے کہ ”یہ جادوگر ہے، سخت جھوٹا ہے۔ (۵) کیا اس نے سارے معبدوں کو بس ایک ہی معبد بناؤالا؟ یہ تو واقعی بہت ہی عجیب بات ہے۔“ (۶) ان کے سردار (یہ کہتے ہوئے) نفل گئے کہ (یہاں سے) ”چلو اور اپنے معبدوں پر ڈٹے رہو۔ یقیناً یہ کوئی (خاص) مطلب کی بات ہے۔ (۷) یہ (بات) ہم نے بچھلے لوگوں میں نہیں سنی۔ یہ تو محض ایک من گھڑت بات ہے۔

(۸) کیا ہم سب میں سے صرف اسی ایک پر نصیحت نازل کی گئی ہے؟“ بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) یہ لوگ تو میری نصیحت پر ہی شک کر رہے ہیں۔ بلکہ انہوں نے (ابھی تک) میرا عذاب نہیں چکھا۔

(۹) کیا ان کے پاس تیرے غالب اور دینے والے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں؟ (۱۰) یا کیا ان کے پاس آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کا اختیار ہے؟ اچھا تو یہ اسباب کی دنیا پر چڑھ جائیں۔ (۱۱) کتنے ہی لشکر ہیں، گروہوں کے جوابیں جگہ شکست کھانے ہوئے ہیں۔

(۱۲) ان سے پہلے (حضرت) نوحؑ کی قوم، عاد، مینوں والا فرعون، جھٹلا چکے ہیں۔

(۱۳) اور ثمود، لوٹؑ کی قوم اور ایکہ والے یہی وہ گروہ تھے۔

(۱۴) ان میں سے ہر ایک نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ سو میرا عذاب واقع ہو گیا۔

رکوع (۲) ڈنبے پر جھٹنے والے دو مقدمہ بازوں کا قصہ

(۱۵) یہ لوگ بھی صرف ایک دھماکے کے انتظار میں ہیں، جس کے بعد کوئی مہلت نہ ہوگی۔ (۱۶) یہ لوگ کہتے ہیں: ”اے ہمارے پروردگار! حساب کے دن سے پہلے ہی ہمارا حصہ ہمیں جلدی سے دے دے!“

(۱۷) ان باتوں پر صبر کرو جو یہ بناتے ہیں اور ہمارے بندے (حضرت) داؤدؑ کو یاد کرو، جو بہت قوی تھے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔ (۱۸) ہم نے پھاڑوں کو ان کے ساتھ عبادت میں لگا کر کھا تھا۔ کہ وہ ان کے ساتھ رات اور صبح تسبیح کیا کریں۔

وَالظَّيْرِ مَحْشُورَةً طَمْكَلَ لَهَا أَوَابٌ ⑯ وَشَدَّ دَنَامُلَكَهُ وَأَتَيْنَاهُ الْجُمْكَهَةَ
 وَفَصْلَ الْخُطَابِ ⑰ وَهَلْ آتَيْكَ نَبْؤَ الْخَصْمِ إِذْ سَوَّرُوا الْبِحْرَابَ ⑱
 إِذْ دَخَلُوا عَلَى دَأْوَدَ فَقَزَعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخْفُ حَصْمِنْ يَغْنِي
 بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَا هَدِنَا إِلَى
 سَوَاءِ الصِّرَاطِ ⑲ إِنَّ هَذَا آخِي وَقَفَ لَهُ تِسْعٌ وَّتِسْعُونَ تَعْجَةً وَلِي
 تَعْجَةً وَّأَحِدَةً قَفَّ قَالَ أَكُفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخُطَابِ ⑳ قَالَ لَقَدْ
 ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ تَعْجَتِكَ إِلَى نِعَاجِهِ ⑵ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ
 يَبْيَغِي بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصِّلْحَتِ
 وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ وَظَنَّ دَأْوَدَ أَتَمَا قَنَنَهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ أَكِعَانَ
 وَأَنَابَ ㉑ فَغَفَرَنَا لَهُ ذَلِكَ ⑶ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزْلُفِي وَحُسْنَ
 مَآبٍ ㉔ يَدَا أَوْدِ إِتَّا جَعَلْنَكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ
 النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَبَعِ الْهَوْيِ فَيُخِلِّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ⑷ إِنَّ
 الَّذِينَ يَضْلُلُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا
 يَوْمَ الْحِسَابِ ㉕ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا يَنْهَا مَا يَا طَلَاؤُ
 ذَلِكَ طَنِّ الَّذِينَ كَفَرُوا ٰجَ فَوْيِلٌ ٰلِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ㉖

(۱۹) پرندے سب سمت کر اُس کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے۔ (۲۰) ہم نے ان کی حکومت مضبوط کر دی تھی۔ انہیں سمجھداری عطا کی تھی اور فیصلہ کرنے والی تقریر۔ (۲۱) کیا تمہارے پاس اُن مقدمہ والوں کی خبر پہنچی ہے، جب انہوں نے عبادت خانے کی دیوار پھاندی تھی؟ (۲۲) جب وہ (حضرت) داؤڈ کے پاس پہنچے تو وہ ان سے گھبرا گئے۔ انہوں نے کہا: ”ڈریے مت، مقدمہ کے ہم دو فریق ہیں جن میں سے ایک نے دوسرے پر (کچھ) زیادتی کی ہے۔ سو آپ ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیجیے۔ بے انصافی نہ کریں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا دیجیے“ (۲۳) (ایک بولا) ”یہ شخص اصل میں میرا بھائی ہے۔ اس کے پاس ننانوے دُنیا ہیں اور میرے پاس صرف ایک دُنی ہے۔ اب یہ کہتا ہے کہ اسے (بھی) میرے حوالے کر دے۔ گفتگو میں اس نے مجھے دبالیا ہے۔“

(۲۴) (حضرت) داؤڈ نے جواب دیا: ”اس نے اپنی دُنیوں کے ساتھ تمہاری دُنی (ملانے) کے مطالبے سے تم پر واقعی ظلم کیا ہے۔ اصل میں جل کر رہے والے لوگ اکثر ایک دوسرے پر زیادتیاں کرتے رہتے ہیں، سو ائے ان کے جو ایمان رکھتے اور نیک عمل کرتے ہیں۔ ایسے لوگ کم ہی ہیں۔“ داؤڈ کو خیال آیا کہ یہ تو ہم نے اُن کی آزمائش کی ہے۔ چنانچہ انہوں نے اپنے پروردگار سے معافی مانگی، سجدے میں گر گئے اور رجوع کر لیا۔ (نوت: بیہاں سجدہ کریں)

(۲۵) تب ہم نے اُن کا وہ (قصور) معاف کر دیا۔ یقیناً ہمارے ہاں اُن کے لیے قریب کا درجہ اور نیک انجام ہے۔ (۲۶) (ہم نے فرمایا) ”اے داؤڈ! ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا ہے۔ اس لیے لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتے رہو۔ کسی نفسانی خواہش کی پیروی مست کرو کہ وہ تمہیں اللہ کے راستہ سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے راستہ سے بھٹکتے ہیں، ان کے لیے یقیناً سخت سزا ہوگی۔ کہ وہ حساب کے دن کو بھولے رہے۔“

رکوع (۳) حضرت سلیمان پر اللہ کی مہربانی

(۲۷) ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، فضول پیدا نہیں کر دیا۔ یہ تو ان لوگوں کا گمان ہے جو کافر ہیں۔ ایسے کافروں کے لیے بر بادی ہے (جہنم کی) آگ سے۔

أَمْرَنَجْعَلُ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ كَالْمُقْسِدِينَ فِي
 الْأَرْضِ ذَأَمْرَنَجْعَلُ الْمُتَقِدِينَ كَالْفُجَارِ ۚ كِتَبٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ
 مُبِرَّكٌ لِّيَدَبْرُوْا إِيْتَهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أَوْلُوا الْأَلْبَابِ ۖ وَوَهْبَنَا لَدَّا وَدَّ
 سُلَيْمَانٌ طَنْعَمُ الْعَيْدُ طِإِنَّهُ أَوَّابٌ طِإِذْ عَرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ
 الصِّفِنْتُ الْجِيَادُ ۖ فَقَالَ إِنِّي أَحِبُّتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذَكْرِ
 رَبِّي وَجَحْتَى تَوَارَتُ بِالْحِجَابِ ۖ وَرُدْ وَهَا عَلَىٰ طَقْفَقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ
 وَالْأَعْنَاقِ ۖ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَالْقَيْنَاعَلِيَّ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ
 أَنَّابَ ۖ قَالَ رَبِّي اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُدْلَكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ
 بَعْدِي حِإِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَابُ ۖ فَسَخَرَنَا لَهُ الرِّيحُ تَجْرِي بِأَمْرِهِ
 رُخَاءَ حَيْثُ أَصَابَ ۖ وَالشَّيْطَنُ كُلَّ بَنَاءٍ وَغَوَّاصٌ ۖ وَآخَرِينَ
 مُفَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۖ هَذَا أَعْطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ
 حِسَابٍ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لِزْلُفِي وَحُسْنَ مَأْبٍ ۖ وَإِذْ كُرْعَبَدَنَا
 أَيْوَبَ مِإِذْ نَادَى رَبَّهُ أَتَيَ مَسَنِيَ الشَّيْطَنُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ۖ
 أَرْكُضْ بِرِحْلَكَ حِهَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۖ وَوَهْبَنَا لَهُ
 أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةٌ مِّنَّا وَذَكْرَى لِأُولَئِكَ الْأَلْبَابِ ۖ

(۲۸) کیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں، ان کے برابر کر دیں گے جو زمین پر فساد کرتے پھرتے ہیں؟ یا کیا ہم پر ہیز گاروں کو بربے کام کرنے والوں کے برابر کر دیں گے؟ (۲۹) یہ ایک بڑی برکت والی کتاب ہے جو ہم نے تم پر نازل کی ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور کریں اور سمجھدار لوگ نصیحت حاصل کریں۔ (۳۰) (حضرت) داؤ گو ہم نے (حضرت) سلیمان عطا کیے۔ کیا ہی اپنے بندے! یقیناً وہ (اللہ تعالیٰ کی طرف) کثرت سے رجوع کرنے والے تھے۔ (۳۱) جب شام کے وقت ان کے سامنے خوب سدھے ہوئے تیز رفتار گھوڑے پیش کیے گئے، (۳۲) تو انہوں نے کہا: ”میں نے اس مال کی محبت میں واقعی اپنے پروردگار کی یاد سے غفلت اختیار کی ہے۔“ یہاں تک کہ وہ سورج رات کے پردہ کے پیچھے چھپ گیا (۳۳) (تو انہوں نے حکم دیا) ”انہیں پھر میرے پاس واپس لاو!“ تب وہ (اُن کی) پنڈ لیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔ (۳۴) (حضرت) سلیمان کو (بھی) ہم نے آزمائش میں ڈالا۔ ہم نے ان کے تخت پر ایک دھڑلا ڈالا، تو انہوں نے (اللہ تعالیٰ کی طرف) رجوع کیا (۳۵) اور کہا: ”اے میرے پروردگار! مجھے معاف کر دے اور مجھے ایسا اختیار عطا فرماجو میرے بعد کسی کو میسر نہ ہو۔ بے شک تو ہی اصل دینے والا ہے۔“ (۳۶) تب ہم نے اُن کے لیے ہوا قابو میں کر دی۔ جوان کے حکم سے، جدھروہ چاہتے تھے، چلتی تھی، جب منزل پر پہونچ جاتے تو ہلکی پڑ جاتی۔ (۳۷) اور ہر طرح کے معمار اور غوطہ لگانے والے جنوں کو بھی، ان کی خدمت میں لگادیا۔ (۳۸) اور دوسرے جوز نجیروں میں جکڑے ہوئے رہتے تھے۔ (۳۹) (اور فرمایا) ”یہ ہمارا عطیہ ہے۔ سو اسے (کسی کو) دے دو، یا (خود) رکھلو۔ اس کا کوئی حساب نہیں (لیا جائے گا)۔ (۴۰) یقیناً ان کے لیے ہمارے ہاں قریب کا درجہ اور اچھا انجام تھا۔

کوع (۴۱) جنت اور جہنم کی جھلکیاں

(۴۱) ہمارے بندے (حضرت) ایوب کو یاد کرو، جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا ”شیطان نے مجھے تکلیف اور عذاب پہنچایا ہے۔“ (۴۲) (اللہ تعالیٰ نے حکم دیا) ”اپنا پاؤں (زمین پر) مارو، یہ نہا نے اور پینے کے لیے ٹھنڈا پانی ہے۔“ (۴۳) ہم نے ان سے ان کا گھرانہ والپس ملایا اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی۔ اپنی طرف سے رحمت کے طور پر اور سمجھداروں کے لیے سبق کے طور پر۔

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ طِ إِنَّا وَجَدْنَاهُ
صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٣﴾ وَأَذْكُرْ عِبَدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ
وَيَعْقُوبَ أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿٤﴾ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ
ذِكْرِي الدَّارِ ﴿٥﴾ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمَنْ الْمُضْطَفَينَ الْأَخْيَارِ ﴿٦﴾
وَأَذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ طَ وَكُلُّ مِنَ الْأَخْيَارِ ﴿٧﴾ هَذَا
ذِكْرُ وَرَانَ لِلْمُتَّقِينَ لَحْسُنَ صَابِرٌ ﴿٨﴾ جَنْتِ عَدْنٍ مُفْتَحَةً لَهُمْ
الْأَبْوَابُ ﴿٩﴾ مُتَّكِئُنَ فِيهَا يَدُ عُونَ فِيهَا يَفَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ وَّ
شَرَابٌ ﴿١٠﴾ وَعِنْدَهُمْ قُصْرُ الظَّرْفِ أَتْرَابٌ ﴿١١﴾ هَذَا مَا تُوعَدُونَ
لِيُوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٢﴾ إِنَّ هَذَا لِرِزْقِنَا مَالَهُ مِنْ نَفَادٌ ﴿١٣﴾ هَذَا طَ وَإِنَّ
لِلْطَّاغِينَ لَشَرَّ صَابِرٌ ﴿١٤﴾ جَهَنَّمَ يَصْلُوْنَهَا ﴿١٥﴾ فِيئَسَ الْيَهَادُ ﴿١٦﴾ هَذَا لَ
فَلِيَدُ وَقُوَّةٌ حَيْمٌ وَغَسَاقٌ ﴿١٧﴾ وَآخَرُ مِنْ شَكِيلَةٍ أَرْوَاجٌ ﴿١٨﴾ هَذَا
فُوْجٌ مُقْتَحِمٌ مَعَكُمْ ﴿١٩﴾ لَا مَرْجَبًا بِهِمْ طِ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٢٠﴾ قَالُوا
بَلْ أَنْتُمْ قَفْلَ لَا مَرْجَبًا بِكُمْ طَ أَنْتُمْ قَدَّ مُتَهْوَةٌ لَنَا ﴿٢١﴾ فِيئَسَ الْقَرَارُ
قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّ مَرَّنَا هَذَا فِرْدَهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٢٢﴾
وَقَالُوا مَا نَأَدَ زَرَى رِجَالًا كُنَّا نَعْدُهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ ﴿٢٣﴾

(۲۴) (ہم نے فرمایا) ”اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا لو، اس سے مارو اور اپنی قسم نہ توڑو!“ بے شک ہم نے انہیں صبر کرنے والا پایا۔ بلاشبہ وہ بہترین بندہ اور بہت رجوع کرنے والے تھے۔

(۲۵) ہمارے بندوں (حضرت) ابراہیم، (حضرت) اسحاق اور (حضرت) یعقوب کا ذکر کرو، جو طاقت اور بصیرت والے تھے۔ (۲۶) ہم نے انہیں ایک خاص نعمت سے نواز اتھا اور وہ دنیا میں نیک نامی تھی۔

(۲۷) یقیناً وہ ہمارے نزدیک چھٹے ہوئے نیک لوگوں میں سے تھے۔ (۲۸) (حضرت) اسماعیل، (حضرت) ایسحاق اور (حضرت) ذوالکفل کا (بھی) ذکر کرو۔ یہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔

(۲۹) یہ ایک نصیحت ہے۔ یقیناً پرہیز گاروں کے لیے بہترین ٹھکانا ہے، (۵۰) سدا بہار جنتیں، جن کے دروازے اُن کے لیے کھلے ہوں گے۔ (۵۱) وہ ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہ وہاں پھل اور پینے کی چیزیں کثرت سے منگا رہے ہوں گے۔ (۵۲) اُن کے پاس شریملی نگاہوں والی برابر عمر والی (بیویاں) ہوں گی۔ (۵۳) یہی ہے وہ کچھ جس کا تم سے حساب کے دن کے لیے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

(۵۴) بیشک یہ ہمارا رزق ہے، جو کبھی ختم ہونے والا نہیں۔ (۵۵) یہ تو ہے (نیک لوگوں کے لیے)۔ بلاشبہ سرکش لوگوں کے لیے بدترین ٹھکانا ہے، (۵۶) (یعنی) جہنم، جس میں وہ ججلسے جائیں گے۔ سوکتنا براثٹھکانا ہے۔

(۵۷) یہ ہے (اُن کے لیے)۔ سو یہ چکھیں گے کھولتا ہوا پانی اور پیپ۔ (۵۸) اور اسی طرح کی دوسری قسم کی اور (کڑوی چیزیں اور تکلیفیں) بھی۔ (۵۹) ”یا ایک (اور) اشکر تمہارے پاس گھسا چلا آرہا ہے۔ ان پر اللہ کی پھٹکا۔ یقیناً یہ آگ میں جھلسنے والے ہیں۔“ (۶۰) وہ انہیں جواب دیں گے: ”بلکہ تم ہی آگ میں ججلسے جارہے ہو۔ تم پر ہی اللہ کی مار، تم ہی تو یہ (برانجام) ہمارے سامنے لاٹے ہو۔ کیسی بری ہے یہ رہنے کی جگہ۔“ (۶۱) وہ کہیں گے: ”اے ہمارے پروردگار! جو شخص اسے ہمارے سامنے لا یا ہو، اُس کے لیے دوزخ میں دُو ہر اعذاب دے۔“ (۶۲) (آپس میں) کہیں گے: ”کیا بات ہے، ہم ان آدمیوں کو (یہاں) نہیں دیکھتے جنہیں ہم برے لوگوں میں شمار کیا کرتے تھے۔

أَتَخْدِنَاهُمْ سَخِيرِيَاً أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ۝ إِنَّ ذَلِكَ
لَحَقٌ تَخَاصِمُ أَهْلَ النَّارِ ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۝ وَمَا مِنْ
إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا إِلَّا عَزِيزٌ الْغَفَّارُ ۝ قُلْ هُوَ نَبِئٌ بِأَعْظَى مِنْ ۝ أَنْتُمْ عَنْهُ
مُعْرِضُونَ ۝ مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْهَدَايَا عَلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝
إِنْ يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُصَيْنٌ ۝ إِذْ قَالَ رَبُّكَ
لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالقٌ بَشَرًا مِنْ طِينٍ ۝ فَإِذَا سَوَّيْتَهُ وَنَفَخْتُ
فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سُجَّدِينَ ۝ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمُ
أَجْمَعُونَ ۝ إِلَّا إِبْلِيسٌ طَاسْتَكِبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكُفَّارِينَ ۝ قَالَ
يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدِي ۝ طَاسْتَكِبُرَ
أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيِّينَ ۝ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ۝ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ
وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۝
وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۝ قَالَ رَبِّي فَأَنْظِرْنِي إِلَى
يَوْمِ يُبَعْثُونَ ۝ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝ إِلَى يَوْمِ
الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝ قَالَ فَيُعَذَّبَ تَكَلَّلَ لَا غُوَيْنَهُمْ أَجْمَعِينَ ۝

(۶۳) ہم نے یونہی ان کا مذاق بنالیا تھا۔ یا کیا وہ یہاں ہیں۔ لیکن نظرؤں سے اوچھل ہو گئے ہیں؟“

(۶۴) دوزخ والوں کا (یوں) آپس میں لڑنا جھگڑنا یقیناً سچی بات ہے۔

رکوع (۵) حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے سے ابليس کا انکار

(۶۵) کہو: ”میں تو واقعی خبردار کرنے والا ہوں۔ اللہ جو اکیلا اور غالب ہے، اُس کے سوا کوئی معبدوں نہیں۔“

(۶۶) آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے، ان سب کا پروردگار۔ وہ زبردست اور بخشنے والا ہے۔“

(۶۷) کہو: ”یہ ایک بڑی خبر ہے، (۶۸) جس سے تم منہ پھیرتے ہو۔ (۶۹) مجھے کوئی خبر نہیں جب بڑے سردار جھگڑر ہے تھے۔ (۷۰) مجھے تو صرف یہ جی کی جاتی ہے کہ میں صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔“

(۷۱) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا ”میں مٹی سے ایک آدمی بنانے والا ہوں۔ (۷۲) پھر جب میں اسے پورا بنا چکوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اُس کے آگے سجدے میں گرجانا۔“

(۷۳) تب سب فرشتوں نے سجدہ کر دیا، (۷۴) سوانے ابليس کے۔ وہ گھمنڈ میں آگ کیا اور کافروں میں سے ہو گیا۔

(۷۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”اے ابليس! جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا، تجھے کس چیز نے اسے سجدہ کرنے سے روکا؟ کیا تو گھمنڈ میں آگ کیا ہے یا تو ہے ہی کوئی اوپنجی (ہستی)؟“

(۷۶) اس نے جواب دیا: ”میں اس سے بہتر ہوں۔ آپ نے مجھے آگ سے بنایا ہے اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔“

(۷۷) فرمایا: ”اچھا تو پھر نکل جائیہاں سے، تو تو بلاشبہ مردود ہے۔ (۷۸) بیشک تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت ہے۔“

(۷۹) وہ بولا: ”اے پروردگار! مجھے اُس دن تک مهلت دے دے، جب یہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔“ (۸۰) فرمایا: ”اچھا تجھے مهلت ہے۔ (۸۱) اُس دن کے وقت معین تک۔“

(۸۲) کہنے لگا: ”تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکا کر رہوں گا۔“

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۝ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقُولُ ۝
 لَا مُلَئَّنَ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝
 قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝
 إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَلَمِينَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ تَبَآءَةً بَعْدَ حِينٍ ۝

رُكْوَاعًا هَا

(٣٩) سُورَةُ الرَّمَادِ (٥٩)

آيَاتُهَا ٧٥

٤٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَنْزِيلُ الْكِتَبِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ
 الْكِتَبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الدِّينُ
 الْخَالِصُ ۝ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أُولَيَاءُ مَا نَعْبُدُ هُمْ إِلَّا
 لِيُقْرَبُونَ إِلَى اللَّهِ رُلْفِي ۝ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ
 يَخْتَلِفُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَذَّابٌ كَفَّارٌ ۝ لَوْا رَادَ
 اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَا صَطْفَى مِنْهَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ لَا سُبْحَانَهُ
 هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۝
 يُكَوِّرُ الَّلَّيلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّلَّيلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
 وَالْقَمَرَ طُلْكَلَّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمَّى ۝ لَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝

يَعْلَمُهُ

(۸۳) سوائے ان میں سے تیرے مخلص بندوں کے۔” (۸۴) فرمایا: ”تو حق یہ ہے اور میں حق ہی کہا کرتا ہوں (۸۵) کہ میں جہنم کو تجوہ سے اور ان سب سے جو تیری پیروی کریں گے، ضرور بھردوں گا۔“

(۸۶) (اے نبی ﷺ! ان سے کہو) ”میں اس (تبیغ) پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ نہ ہی میں بناوٹی باتیں کرنے والوں میں سے ہوں۔ (۸۷) یہ تمام دنیا والوں کے لیے صرف ایک نصیحت ہے۔

(۸۸) تھوڑی مدت بعد ہی تمہیں اس کا حال یقیناً خود ہی معلوم ہو جائے گا۔“

(سورہ ۳۹)

آیتیں: ۷۵

الزُّمَر (گروہ)

رکوع: ۸

مختصر تعارف

اس کی سورت کی کل آیتیں ۵۷ ہیں، جو تیسیوں پارے سے شروع ہو کر چوپیسویں میں ختم ہوتی ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ آیت ۱۷ اور ۳۷ ہیں، جن میں گروہ کا ذکر ہے۔ سورت میں رسول اللہ ﷺ کی حق کی دعوت کا اصل مقصد بیان کیا گیا ہے۔

آنہیں فرمایا گیا ہے کہ کافروں سے کہہ دیں کہ آپ ﷺ اپنا مشن ہر حال میں جاری رکھیں گے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) مومن اور منکر برابر نہیں ہو سکتے

(۱) (یہ) کتاب، اللہ تعالیٰ غالب حکمت والے کی طرف سے (نازل ہوئی) ہے۔ (۲) یقیناً ہم نے (یہ) کتاب تمہاری طرف حق کے ساتھ نازل کی ہے۔ اس لیے تم اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کرو، دین کو اُسی کے لیے خالص کرتے ہوئے۔ (۳) خبردار! دین خالص اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔ جن لوگوں نے اُس کے سواد و سرے سپر پرست بنارکھے ہیں (وہ کہتے ہیں) کہ ”ہم تو ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے قریب تر کر دیں۔“ یقیناً اللہ تعالیٰ اُن کے درمیان اُن باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ بیشک اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور ناشکرا ہو۔ (۴) اگر اللہ تعالیٰ کسی کو بیٹھا بنا ناچاہتا تو جنہیں وہ پیدا کرتا ہے، اُن میں سے جسے چاہتا نہیں کر لیتا۔ پاک ہے وہ۔ وہ اللہ تعالیٰ ہے جو اکیلا ہے اور زبردست۔ (۵) اُسی نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ وہی دن پر رات کو لپیٹتا ہے اور رات کو دن پر لپیٹتا ہے۔ اُسی نے سورج اور چاند کو اس طرح قابو میں کر رکھا ہے کہ ہر کوئی ایک مقررہ وقت تک چلا جا رہا ہے۔ یاد رکھو کہ وہ زبردست اور بڑا بخشش والا ہے۔

خَلَقْتُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجًا وَأَنْزَلَ لَكُمْ
 مِنَ الْأَنْعَامِ شَنِينَةً أَزْوَاجٌ يَخْلُقُمُ فِي بُطُونِ أُمَّهَتُكُمْ خَلْقًا
 مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي طَلْبَتِ ثَلَاثٍ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ طَ
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ حَفَّ قَاتِلَ تُصْرَفُونَ ⑥ إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ عَنِّي
 عَنْكُمْ قَفْ وَلَا يَرْضِي لِعِبَادِهِ الْكُفُرُ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضِهِ لَكُمْ وَلَا
 تَزِرُ وَازِرَةٌ وَزِرَّ أَخْرَى طَهْرًا إِلَى رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيَنْتَهِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
 تَعْمَلُونَ طَإِلَهٌ عَلَيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑦ وَإِذَا مَسَ الْإِنْسَانَ ضَرٌّ
 دَعَارَبَهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَلَهُ نِعْمَةً مِنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ
 يَدُ عَوْا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلٍ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا إِلَيْضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ
 قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفُرِكَ قَلِيلًا حَتَّى إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ⑧ أَمَنْ هُوَ
 قَاتِلٌ أَنَاءَ الْيَلِ سَاجِدًا وَقَاتِلًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُوا رَحْمَةَ
 رَبِّهِ طَقْلُ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ طَ
 إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ⑨ قُلْ يُعِبَادُ الَّذِينَ أَمْتَوا
 اتَّقُوا رَبِّكُمْ طَلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً طَ وَأَرْضُ
 اللَّهِ وَاسِعَةٌ طَإِنَّمَا يُؤْثِرُ فِي الصَّدَرِوْنَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حَسَابٍ ⑩

(۶) اُسی نے تمہیں ایک ذات سے پیدا کیا۔ پھر اُسی کی جنس سے اُس کا جوڑا بنایا۔ اسی نے تمہارے لیے مویشیوں میں سے آٹھ نزد مادہ عطا کیے۔ وہ تمہاری ماوں کے پیٹوں میں تین تہہ کے اندر ہیروں (پردوں) کے اندر ایک کے بعد ایک شکل دیتا چلا جاتا ہے۔ یہی اللہ تعالیٰ تمہارا پروردگار ہے، حکمرانی اُسی کی ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہدھر پھرے چلے جا رہے ہو؟

(۷) اگر تم کفر کرو گے تو اللہ تعالیٰ تم سے بے نیاز ہے۔ وہ اپنے بندوں کے لیے کفر پسند نہیں کرتا۔ اگر تم شکر کرو تو وہ اسے تمہارے لیے پسند کرتا ہے۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ پھر لوٹنا تو تمہیں اپنے پروردگار ہی کی طرف ہے، تب وہ تمہیں جتلادے گا کہ تم کیا کیا کرتے رہے ہو۔ بیشک وہ دلوں کی باتیں جاننے والا ہے۔

(۸) انسان پر جب کوئی مصیبت پڑتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر کے اسے پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اسے اپنی نعمت سے نواز دیتا ہے تو وہ اس (المصیبت) کو بھول جاتا ہے جس کے لیے وہ اسے پہلے پکار رہا تھا۔ اور وہ دوسروں کو اللہ تعالیٰ کا ہمسر ٹھہرا تا ہے، تاکہ (لوگوں کو) اس کے راستے سے بھٹکا دے۔

(اسے) کہو: ”تھوڑے دن اپنے کفر کے مزے لوٹ لو! یقیناً تم دوزخ والوں میں سے ہو!“

(۹) (کیا یہ شخص بہتر ہے) یا جو فرماب بردار ہے، رات کے اوقات سجدے میں گزارتا ہے اور کھڑا رہ کر، آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید لگاتا ہے۔ ان سے پوچھو: ”کیا جانے والے اور نہ جانے والے دونوں کبھی برابر ہو سکتے ہیں؟ نصیحت تو عقل والے ہی قبول کرتے ہیں۔“

رکوع (۲) جنتیوں کی جزا نئیں اور جہنمیوں کی سزا نئیں

(۱۰) کہو: ”اے میرے ایمان والے بندو! اپنے پروردگار سے ڈر و جو نیکی کرتے ہیں، ان کے لیے اس دنیا میں بھلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی زمین لمبی چوڑی ہے۔ صبر کرنے والوں کو تو ان کا بدله ضرور بے شمار ہی ملے گا۔“

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ لَا وَأُمِرْتُ لِأَنْ
 أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۝ قُلْ إِنِّي أَخَافُ أَنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ
 يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قُلْ اللَّهُ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي لَا فَاعْبُدُ وَآمَانِشُتُمُ
 مِنْ دُونِهِ ۝ قُلْ إِنَّ الْخَسِيرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَآهْلِيهِمْ
 يَوْمَ الْقِيَمَةِ طَالَّا ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝ لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ
 ظُلَلٌ مِنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ذَلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَةً
 يُعِيَادٍ فَاتَّقُونَ ۝ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الظَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَآنَابُوا
 إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَى حَفَيْثَرُ عِبَادَ ۝ الَّذِينَ يَسْتَهِمُونَ الْقَوْلَ
 فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ طَالَّا ذَلِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأَوْلَئِكَ هُمُ الْمُأْلُوْا
 الْأَلْبَابِ ۝ أَقْهَنُ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ طَأْفَانَتْ تَنْقِذُ مِنْ
 فِي النَّارِ ۝ لِكِنَ الَّذِينَ اتَّقَوْرَبُهُمْ لَهُمْ غَرْفٌ مِنْ قَوْقَهَا غَرْفٌ
 مَبْنِيَّةٌ لَا تَجِدُهُ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ وَعَدَ اللَّهُ لَا يُخَلِّفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ۝
 أَلْمُتَرَانَ اللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ
 ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهْبِجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا
 ثُمَّ يَجْعَلُهُ حَطَامًا طَإِنَّ فِي ذَلِكَ لَذَكْرًا لِأُولَئِكَ الْأَلْبَابِ ۝

(۱۱) کہو: ”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کر کے اس کی عبادت کروں۔“

(۱۲) اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے (خود) مسلم بنوں۔“

(۱۳) کہو: ”اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔“

(۱۴) کہہ دو کہ: ”میں تو اپنے دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کر کے اسی کی عبادت کروں گا۔“

(۱۵) تم اسے چھوڑ کر جس کی چاہو بندگی کرتے رہو۔“ کہہ دو کہ: ”حقیقت میں گھاٹاً اٹھانے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھروالوں کو گھاٹے میں ڈال دیا۔ یاد رکھو کہ یہی صاف گھاٹا ہے۔“

(۱۶) اُن کے لیے اُن کے اوپر آگ کے پردے ہوں گے اور ان کے نیچے بھی پردے۔ یہی ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ سوأے میرے بندو! مجھ سے ڈرو۔ (۱۷) جو لوگ شیطان کی بندگی سے بچتے ہیں اور اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں، اُن کے لیے خوش خبری ہے، لہذا میرے بندوں کو خوش خبری دے دو، (۱۸) جوبات کو غور سے سنتے ہیں، پھر اس کے بہترین پہلوکی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت بخشی ہے۔ یہی سمجھدار ہیں۔

(۱۹) (اے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلَہٖ وَسَلَّمَ)! جس پر عذاب کا فیصلہ ہو چکا ہو، کیا تم اُسے چھڑا سکتے ہو جو آگ میں ہو؟

(۲۰) لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں، ان کے لیے بلند عمارتیں ہیں، جن کے اوپر اور منزليں بنی ہوئی ہیں۔ اُن کے اندر نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ (یہ) اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

(۲۱) کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی بر ساتا ہے، پھر اُس کو زمین کے سوتوں میں داخل کر دیتا ہے، پھر اس سے مختلف رنگوں کی کھیتیاں پیدا کرتا ہے۔ پھر وہ سوکھ جاتی ہیں تو تم انہیں پیلی دیکھتے ہو۔ تب وہ انہیں بھس بنادیتا ہے۔ بیشک اس میں سمجھداروں کے لیے ایک سبق ہے۔

أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَةَ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّنْ رَّبِّهِ^{٢٩}
 فَوَيْلٌ لِلْقَسِيَّةِ قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ أَوْ لِيَكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ^{٣٠}
 أَللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثَ كِتَابًا مُّتَشَابِهًًا مَّثَانِي قَتَقْشَعْرَمْتَهُ
 جُلُودُ الدِّيْنِ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ حَتَّمَ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَى
 ذِكْرِ اللَّهِ ذُلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُضْلِلَ
 أَللَّهُ قَهَّالَهُ مِنْ هَادِ^{٣١} أَفَمَنْ يَتَقَرَّبُ بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ
 الْقِيَمَةِ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُو قُوَّا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ^{٣٢} ۚ ۗ
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاتَّهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حِيدُثٍ لَا يَشْعُرُونَ^{٣٣} ۚ
 فَآذَ أَقْهَمَ اللَّهُ الْخِزْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا حَوْلَعَذَابِ الْأُخْرَةِ
 أَكْبَرُ مَوْكَانُوا يَعْلَمُونَ^{٣٤} ۖ وَلَقَدْ ضَرَبَنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا
 الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ^{٣٥} ۚ قُرَاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ
 ذِي عَوْجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَقْرُونَ^{٣٦} ۖ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ
 شُرَكَاءٌ مُّتَشَكِّسُونَ وَرَجُلًا سَلَكَاهُ الرَّجْلُ ۖ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا
 الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ^{٣٧} ۖ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَلَنَّهُمْ
 مَّيِّتوْنَ^{٣٨} ۖ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ^{٣٩} ۖ

رکوع (۳) جامع رہنمائی قرآن اور اسلام ہی میں ہے

(۲۲) کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہوا اور وہ اپنے پروردگار کے نور پر (چل رہا) ہو (اس کے برابر ہو سکتا ہے جس نے ان باتوں سے کوئی سبق نہ لیا ہو)؟ تباہی ہے، ان لوگوں کے لیے جن کے دل سخت ہیں اور اللہ کے ذکر سے غافل ہیں۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

(۲۳) اللہ تعالیٰ نے بہترین کلام اتارا ہے، جو ایک ایسی کتاب ہے جس کے حصے ملتے جلتے ہیں، بار بار دھرائے گئے ہیں، جس سے ان لوگوں کے بدن کانپ اٹھتے ہیں جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں۔

پھر ان کے بدن اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف جھک جاتے ہیں۔ یہ ہے اللہ کی ہدایت، جس سے وہ جسمے چاہتا ہے راہ دکھاتا ہے۔ اور جسمے اللہ تعالیٰ گمراہ کردے اس کے لیے پھر کوئی رہنمائی نہیں۔

(۲۴) (اس شخص کی بدحالتی کا کیا اندازہ ہو سکتا ہے) جو قیامت کے دن کے عذاب کی مار اپنے منہ پر لے گا؟ ایسے ظالموں سے تو کہہ دیا جائے گا ”اب چکھو اسے جو کچھ تم کماتے رہے ہو۔“

(۲۵) ان سے پہلے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں۔ آخر ان پر عذاب ایسے رُخ سے آیا کہ ان کو خیال بھی نہ تھا۔

(۲۶) پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں دُنیاوی زندگی میں رسوانی کا مزہ چکھایا۔ اور آخرت کا عذاب تو یقیناً بہت سخت ہے۔ کاش! یہ لوگ جانتے۔

(۲۷) یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو ہر طرح کی مثالیں دی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

(۲۸) قرآن مجید جو عربی میں ہے، جس میں ذرا ٹیڑھا پن نہیں تاکہ یہ لوگ پر ہیزگاری اختیار کریں۔

(۲۹) اللہ تعالیٰ ایک مثال دیتا ہے۔ ایک شخص تو وہ ہے جس کے کئی الگ الگ سمتوں میں کھینچنے والے مالک ہیں۔ اور دوسرا شخص پورا ایک ہی کا (غلام)۔ کیا ان دونوں کی حالت برابر ہو سکتی ہے؟ تعریف ہو اللہ تعالیٰ کے لیے (کہ تم سمجھ گئے) مگر ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے۔ (۳۰) یقیناً تمہیں بھی مرننا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرننا ہے۔ (۳۱) پھر قیامت کے دن تم اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی اپنی دلیلیں پیش کرو گے۔

